چھپا کر نماز پڑھے پس جو لوگ ٹوپی یا عمامہ یا رومال ہوتے ہوئے ننگے سر نماز پڑھتے ہیں ان کی نماز بلا شک و شبہ صحیح اور درست ہوتی ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ نے اس بات کے بیان کرنے کیلئے کہ صرف ایک کپڑے (چادر یا تہمد) میں بھی نماز ہو جاتی ہے ایک کپڑے میں نماز ادا فرمائی اور ظاہر ہے کہ جب صرف ایک تہمد یا ایک چادر باندھکر نماز ادا کی جائے گی تو یقیناً سر کھلا ہوا رہیگا۔ لیکن ٹوپی ہوتے ہوئے سستی اور غفلت اور لاپروائی سے برہنہ سر نماز پڑھنے کی عادت نہیں ڈالنی چاہیئے۔

سوال:۔ نابالغ بچے کی طرف سے ولی طلاق دے سکتا ہے یا نہیں؟　　سائل مذکور

جواب:۔ نابالغ لڑکے کی طرف سے ولی کی طلاق واقع نہیں ہوتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں انما الطلاق بید من اخذ بالساق اخرجہ ابن ماجہ والطبرانی فی الکبیر عن ابن عباسؓ۔

سوال۔ نابالغ کی طلاق شرعاً معتبر ہے یا نہیں۔　　سائل مذکور

جواب۔ نابالغ کی طلاق عند الشرع لغو اور کالعدم ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کل طلاق جائز الا طلاق المعتوہ المغلوب علی عقلہ (ترمذی) اور فرمایا رفع القلم عن ثلثۃ عن النائم حتی یستیقظ وعن الصبی حتی یبلغ وعن المعتوہ حتی یعقل (احمد و ترمذی و ابوداؤد)

سوال:۔ نابالغ بچہ کا نکاح ولی کر سکتا ہے یا نہیں؟　　سائل مذکور

جواب:۔ نابالغ لڑکے کا نکاح اسکا ولی کر سکتا ہے یعنی اسکی طرف سے ایجاب و قبول کر سکتا ہے جس طرح لڑکی کی طرف سے ایجاب و قبول کرنا ولی کا کافی ہے اسی طرح نابالغ لڑکے کے نکاح میں بھی ولی کا ایجاب و قبول کافی ہوگا۔ وکل ہؤلاء لھم ولایۃ الاجبار علی البنت والذکر فی حال صغرھما الخ (فتاوی عالمگیری عن البحر الرائق) +

جمعیۃ الخطابہ کا سالانہ اجلاس

اپنی شاندار روایات کے مطابق اس سال بھی "جمعیۃ الخطابہ" مدرسہ دار الحدیث رحمانیہ دہلی کا سالانہ اجلاس بتاریخ ۱۸ رجمادی الاخری ۱۳۵۹ھ مطابق ۲۵ رجولائی ۱۹۴۰ء بروز جمعرات نہایت شان و شوکت اور رونق و مسرت کے ساتھ زیر صدارت حضرت مولانا محمد یونس صاحب صدر مدرس مدرسہ میاں صاحبؒ منعقد ہوا۔ پروگرام اپنی ظاہری رنگینیوں کے لحاظ سے بہترین گلکاریوں کا نمونہ تھا تو معنوی حیثیت سے مضامین کا تنوع بھی بیحد دلنشین اور دلفریب تھا۔ صدر محترم تقریباً ۸½ بجے صبح "تکبیر" اور "زندہ باد" کے فلک بوس نعروں کی گونج میں مدرسہ میں داخل ہوئے، تھوڑی دیر کے بعد جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی اور نہایت لطف کے ساتھ ۱۱ بجے تک پہلی نشست برابر جاری رہی۔ ظہر کے بعد سے دوسری نشست شروع ہوئی اور تقریباً عصر تک قائم رہی۔ عربی اور اردو دونوں زبانوں میں مختلف عنوانات پر نہایت بہترین تقریریں ہوئیں۔ شعراء نے اپنی طبعزاد نظموں سے مجلس کی رونق دوبالا کر دی۔ مقررین کی تعداد تیس کے قریب تھی۔ اور جناب صدر کی نگاہ میں سب قابل انعام قرار پائے۔ چنانچہ حضرت مہتمم صاحب مدظلہ العالی کی طرف سے ان شعراء اور مقررین کی حوصلہ افزائی کیلئے جو رقم انعام میں تقسیم کی گئی اس کی کل میزان پچاس روپے ہے عصر کے بعد تیسری نشست ہوئی جسمیں جناب صدر نے طلبہ کی ان تقریروں کے متعلق اپنے تاثرات کا نہایت شاندار الفاظ میں اظہار فرمایا۔ اور طلبہ کو مناسب حال نصیحتیں بھی فرمائیں اسکے بعد مدرسہ کے مرحوم بانیوں اور اس کے موجودہ کارپرداز عالیجناب شیخ حاجی عبدالوہاب صاحب مدظلہ کے حق میں پر اثر انداز میں دعائیں کیں اور حاضرین نے پرجوش الفاظ میں آمین کہی۔ اخیر میں مولانا نذیر احمد صاحب نے مدرسہ کی طرف سے جناب صدر کا پرخلوص شکریہ ادا کیا، اور دعاء خیر و برکت کے ساتھ یہ جلسہ برخاست ہوا اسی اجلاس کے سلسلہ میں رات کو حضرت مہتمم صاحب کی طرف سے مدرسہ میں ایک پرتکلف دعوت بھی ہوئی تھی فجزاہ اللہ عنا احسن الجزاء وبارک فیہ۔

(ناظم جمعیۃ)